سوال

(169) نماز وتر صحیح حدیث سے کے رکعت ثابت ہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ نماز وتر صحیح حدیث سے کے رکعت ثابت ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث صحیحہ سے نماز وتر ایک رکعت وتین وپانچ وسات ونو وگیارہ وتیرہ رکعتیں ثابت ہیں۔ روضۃ الندیہ صفحہ 75 مطبوعہ مصر میں ہے۔ قال[1] لی المسوی واقال الوتر رکعۃ فی قول اکثرھم واکثرہ احدی عشرۃ اوثلاث عشرۃ وادنی الکمال ثلث ومازاد فھم افضل انتھی۔ مشکوۃ شریف میں ہے۔ عن[2] ابی ایوب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الوتر حق علی کل مسلم فمن احب ان یوتر بخمس فلیفعل ومن احب ان یوتر بثلث فلیفعل ومن احب ان یوتر بواحدۃ فلیفعل رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ اور نیل الاوطار جلد 2 صفحہ 281 میں ہے۔ عن[3] ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لاتوترابثلاث تشبھر بالمغرب ولکن اوتروا بخمش او بسبع او بتسع او باحدی عشرۃ اواکثر من ذلک اخرجہ محمد بن نصر قال العراقی واسنادہ صحیح ان احادیث سے ثابت ہواکہ وتر کا اقل درجہ ایک رکعت اور اکمل درجہ گیارہ وتیرہ رکعت ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے متصلاً ایک سلام سے وتر پڑھنا ایک رکعت سے نو رکعت تک ثابت ہے۔ مشکوۃ شریف میں ہے:

(ترجمہ) ''سعد بن ہشام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میںسوال کیا۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا انہوں نے کہا تو آپ نے فرمایا آنحضرت ﷺ کے اخلاق قرآن تھے پھر آنحضرت ﷺ کے وتروں کے متعلق سوال کیا تو کہا ہم آپ کے لئے مسواک اور پانی وغیرہ تیار کرکے رکھ دیتے جب اللہ تعالیٰ ان کو اٹھاتے مسواک کرکے وضو کرتے اور نو رکعت وتر پڑھتے صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اللہ کا ذکر کرتے حمد بیان کرتے اور دعا کرتے پھر اٹھتے سلام نہ پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھتے ذکر، حمد اور دعا کرتے پھر سلام پھیرتے۔''

(ترجمہ) ''رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعت نماز پڑھتے ان میں سے پانچ رکعت وتر ہوتے صرف آخری رکعت میں بیٹھتے۔''

''رسول اللہ ﷺ پانچ یا سات رکعت وتر پڑھتے ان میں سلام نہ پھیرتے۔''

''ابن جریج نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی ﷺ وتر کیسے پڑھا کرتے تھے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلی پڑھتے دوسری میں قل یاایھا الکافرون اور تیسری میں قل ھو اللہ احد اور معوذتین۔''

''رسول اللہ ﷺ تین رکعت وتر پڑھتے اور صرف آخری رکعت میں بیٹھتے۔''   (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] کم ازکم وتر اکثر کے قول کے مطابق ایک رکعت ہے اور زیادہ سے زیادہ گیارہ یا تیرہ رکعت ہیں اور پورے وتر کا ادنٰی درجہ تین رکعت ہیں اور جو اس سے زیادہ ہو وہ افضل ہے۔

[2] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وتر ہر مسلمان پر ضروری ہے جو چاہے پانچ رکعت پڑھے جو چاہے تین پڑھے جو چاہے ایک رکعت پڑھے۔

[3] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین وتر نہ پڑھا کرکہ اس سے مغرب کی نماز سے مشابہت ہوتی ہے۔ پانچ، سات، نو، گیارہ یا اس سے زیادہ رکعت پڑھ لیا کرو۔

فتاوی نذیریہ

جلد01